Q.7. Translate the following into English, keeping in view the idiomatic/figurative expression. (10)

اُردو کا کوئی پروفیسر اگر یہ دعویٰ کرے کہ وہ غالب کے کلام کو خوب سمجھتا ہے اور اس کے فنی محاسن پر سیر حاصل گفتگو کر کے سماں باندھ سکتا ہے، تو بے شک وہ اپنی علمی استعداد دکھا رہا ہے، مگر اگر اس سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ غالب جیسا ایک شعر کہہ کر دکھائے، تو وہ بے بس ہو جائے گا۔ کیونکہ فہم اور تخلیق دو الگ دنیائیں ہیں۔ فہم عقل کی پیداوار ہے، جبکہ تخلیق وجدان اور الہام کا نتیجہ۔ غالب کو جو درجہ نصیب ہوا، وہ محض مطالعے یا محنت سے نہیں بلکہ ایک غیر معمولی ذہانت، احساس اور الٰہی توفیق کا مظہر تھا۔ یہی وجہ ہے کہ صدیوں بعد بھی اُس کے اشعار دلوں پر ویسے ہی اثر کرتے ہیں جیسے اُس کے زمانے میں کرتے تھے۔

If any professor of Urdu claims that he understands Galib's work well and can debate on his literary atributes. Then he is definately showcasing his educational qualifications. But he will be useless if asked him to deliver a couplet like him. This is because understanding and creation are two separate concepts. Intelligence gives understanding and creation is result of hunch. The position Galib had holded was not the result of reading or hardwork. However, it is a blessing and unexceptional intelligence. That's why even after centuries, his poetry still attracts ~~people~~ readers.